

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرون ملک مقیم ہیں  
مومنین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ہیں۔



منجانب۔

سیل سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

Presented by: Rana Jabir Abbas



۷۸۶  
۹۲-۱۱۰  
یا صاحب الزماں اور کئی

DVD  
Version

# لبیک یا حسینؑ

نذر عباس  
خصوصی تعاون: رضوان رضوی

## اسلامی کتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری -

SABIL-E-SAKINA

Unit#8,

Latifabad Hyderabad  
Sindh, Pakistan.

[www.sabelesakina.page.tl](http://www.sabelesakina.page.tl)

[sabelesakina@gmail.com](mailto:sabelesakina@gmail.com)

Contact : [jabir.abbas@yahoo.com](mailto:jabir.abbas@yahoo.com)

<http://fb.com/ranajabirabbas>

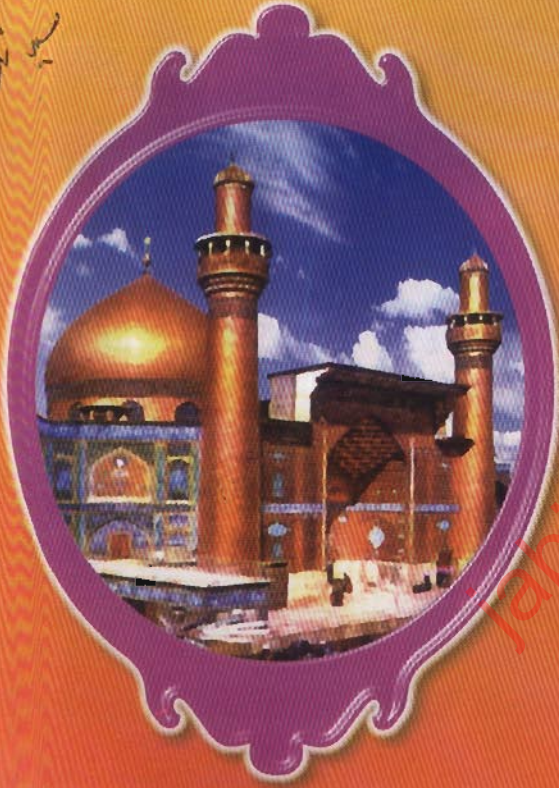
NOT FOR COMMERCIAL

[www.ziaraat.com](http://www.ziaraat.com)



# امامیہ کی بنیادیں

درجہ دوم



تنظیم المکاتیب

## فہرست دینی کتب تنظیم المکاتیب

امامیہ دینیات درجہ اطفال (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اطفال (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ اول (اردو)	امامیہ دینیات درجہ اول (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ دوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ دوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ سوم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ دوم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ چہارم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ چہارم (سندھی)
امامیہ دینیات درجہ پنجم (اردو)	امامیہ دینیات درجہ پنجم (سندھی)
امامیہ نماز	امامیہ نماز (سندھی)

آسان قاعدہ - تجوید قاعدہ - عربی قاعدہ  
امامیہ تعلیمات حصہ اول  
قواعد تجوید  
امامیہ تعلیمات حصہ دوم  
رہنمائے تعلیم

*Rana Jabir Abbas*

چاند کا ثبوت  
دیوان حضرت ابوطالب  
آداب زندگی  
رہنمائے حج

گانے اور موسیقی کی ممانعت قرآن اور تعلیمات اہلبیت کی روشنی میں



اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ عَلَى بَابِهَا  
سِلْسِلَةُ نَصَابِ تَعْلِيمِ اِمَامِيَّةِ مَدَارِسِ

# اِمَامِيَّةِ دِينِيَا

درجہ دوم کے لئے



شائع کردہ

تنظیم المکاتب پاکستان  
۵، ایف، رضویہ سوسائٹی کراچی نمبر ۱۸،

فون: ۶۶۸۵۸۷۵

قیمت: ۱۲ روپے

Scanned from children  
living abroad -  
S. Nazam Abbas Rizvi  
3-8-2010

محمد علی بک ایجنسی (اسلامی ثقافتی مرکز)

اسلام آباد، پاکستان ۹۲/۲ اسلام آباد ۵۲۹۱۹۲۱-۵۳۲۱

اسلام آباد، پاکستان ۹۲/۲ اسلام آباد ۵۲۹۱۹۲۲-۵۳۲۱

۵۳۲۱-۵۳۱۸۱۱ ۷۹۴۳-۴۳۲۸۴۵ <http://fb.com/ranajabirabbas>

## مُعَلِّم کیلئے ہدایت

- ۱۔ سبق پڑھانے کے بعد بچوں سے ایسے سوالات کئے جائیں جن کے ذریعے سے وہ سبق کے مفہوم کو بیان کر سکیں۔
- ۲۔ سبق کے بعد کتاب کے اندر جو سوالات چھپے ہوئے ہیں وہ لکھوا کر زبانی یاد کرائیں۔
- ۳۔ جہاں ضرورت ہو وہاں عملی تعلیم بھی دی جائے۔

## فہرست

نمبر	نام سبق	صفحہ	نمبر	نام سبق	صفحہ
۱	وجودِ خدا	۲	۲۳	پانی	۲۶
۲	توحید	۵	۲۴	آداب بیت الخلاء	۲۷
۳	صفاتِ نبوتیہ	۶	۲۵	وضو	۲۸
۴	صفاتِ سلپیہ	۷	۲۶	غسل	۲۹
۵	اسلام، ایمان، تقویٰ	۸	۲۷	یتیم	۳۰
۶	عقیدہ عمل	۹	۲۸	اوقات نماز	۳۱
۷	عدل	۱۰	۲۹	سجدہ گاہ	۳۲
۸	بندوں کے کام	۱۱	۳۰	ترکیب نماز	۳۳
۹	اوصافِ نبی	۱۲	۳۱	آداب نماز	۳۴
۱۰	آخری نبی	۱۳	۳۲	روزہ	۳۵
۱۱	اوصافِ امام	۱۴	۳۳	حج	۳۶
۱۲	آخری امام	۱۵	۳۴	زکوٰۃ	۳۷
۱۳	قیامت	۱۶	۳۵	فحش	۳۸
۱۴	معجزہ	۱۷	۳۶	نذر و فتنہ	۳۹
۱۵	قرآن مجید	۱۸	۳۷	خیبرات	۴۰
۱۶	کعبہ	۱۹	۳۸	آداب تلاوت قرآن	۴۱
۱۷	عزاداری	۲۰	۳۹	سورۃ الکافرون	۴۲
۱۸	احکامِ خمسہ	۲۱	۴۰	(مترجمہ)	
۱۹	تقلید	۲۲	۴۱	سورۃ الزلزال	۴۳
۲۰	لہارت و نجاست	۲۳	۴۲	(مترجمہ)	
۲۱	حدث و نبیث	۲۴	۴۳	سورۃ الشمس	۴۴
۲۲	حلال و حرام	۲۵	۴۴	(مترجمہ)	

## دُھو دُھو خدا

گھروں سے اٹھتے ہوئے دھوئیں کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ یہاں آگ روشن ہے۔ راستہ پر پیروں کے نشانات سے پتہ چلتا ہے کہ ادھر سے کوئی ضرور گزرا ہے۔

چلتی گاڑی، بھاگتی موٹر اور وڈی سائیکل دیکھ کر یقین ہوتا ہے کہ کسی نے ان کو بنایا ہے یہ خود نہیں بنی ہیں اور یہ بھی یقین ہوتا ہے کہ کوئی ان کو چلا رہا ہے یہ خود سے نہیں چل رہی ہیں۔

اسی طرح زمین، آسمان، انسان، حیوان، چاند، سورج، ستارے۔ دریا، درخت، پہاڑ وغیرہ کو دیکھ کر یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی نہ کوئی ان کا پیدا کرنے والا ضرور ہے۔ اسی پیدا کرنے والے کو خدا کہتے ہیں۔

ہم موٹر بنانے والے کو دیکھ کر بغیر فیصلہ کرتے ہیں کہ وہ صاحب علم ہے زندہ ہے۔ قوت اور طاقت کا مالک ہے۔ اسی طرح اس چلتی پھرتی دنیا کو دیکھ کر ماننا پڑتا ہے کہ اس کا پیدا کرنے والا بڑی قدرت و طاقت والا ہے۔ وہ ہر چیز کو جانتا ہے۔ اسی نے یہ دنیا پیدا کی ہے اور جب چاہے گا ایک اشارے میں فنا کر دے گا۔

### سوالات

- ۱۔ خدا کون ہے؟
- ۲۔ خدا کو کیسے پہچانا؟
- ۳۔ یہ دنیا کیوں از خود پیدا نہیں ہو سکتی؟

## توحید

زمین سے لیکر آسمان تک پوری کائنات کا ایک ہی طریقہ پر چلنا۔ چاند سورج کا اپنے وقت پر نکلنا اور وقت پر ڈوب جانا۔ دریاؤں کا ایک دھارے پر بہنا۔ درختوں کا ایک انداز سے اگنا اور بڑھنا۔ بتاتا ہے کہ اس دنیا کا پیدا کرنے والا ایک اور صرف ایک ہے۔ ورنہ دنیا کے انتظام میں گڑبڑ ہوتی۔

۱۔ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں نے اور تمام آسمانی کتابوں نے بھی یہی بیان کیا ہے کہ خدا ایک ہے۔ اگر کوئی دوسرا خدا ہوتا تو وہ بھی بنی بھجوتا اور کتابیں نازل کرتا، لہذا معلوم ہوا کہ خدا ایک ہے۔

۲۔ اگر دو خدا ہوتے تو دنیا ایک رنگ پر نہ چلتی۔ اگر دو خدا ہوتے تو دو سر خدا کی پیدا کی ہوئی دوسری دنیا ہوتی اور چاند سورج دو طرح کے ہوتے، لیکن ایسا نہیں ہے جس سے ثابت ہوا کہ خدا ایک ہے۔

### سوالات

- ۱۔ خدا کے ایک ہونے کی پہلی دلیل کیا ہے؟
- ۲۔ خدا کے ایک ہونے کی دوسری دلیل کیا ہے؟
- ۳۔ اس دنیا کو دیکھ کر کیسے معلوم ہوا کہ خدا ایک ہے؟



## صفات ثبوتیہ

اللہ میں پائی جانے والی مشہور باتیں آٹھ ہیں جن کو صفات ثبوتیہ کہا جاتا ہے۔

- ۱۔ قدیم: یعنی خدا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
- ۲۔ قادر: یعنی خدا ہر چیز پر قادر ہے جو کام چاہے کرے جو کام چاہے نہ کرے۔
- ۳۔ عالم: یعنی خدا ہر چیز کا جاننے والا ہے کوئی چیز اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔
- ۴۔ مدبر: یعنی خدا بغیر آنکھ کے سب کچھ دیکھتا ہے اور بغیر کان کے سب کچھ سنتا ہے۔
- ۵۔ حی: یعنی خدا ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔
- ۶۔ مرید: یعنی خدا ہر کام اپنے ارادہ اور اختیار سے کرتا ہے اور وہ کسی کام کے کرنے پر مجبور نہیں ہے۔
- ۷۔ متکلم: یعنی خدا جس چیز میں چاہتا ہے اپنی آواز پیدا کر دیتا ہے۔
- ۸۔ صادق: یعنی خدا ہر بات میں سچا ہے۔

سوالات :- (۱) ہمارے اور خدا کے دیکھنے سننے میں کیا فرق ہے؟ (۲) قادر اور حی کے معنی بتائیے؟ (۳) ہمارے بولنے اور خدا کے متکلم ہونے میں کیا فرق ہے؟

## صفات سلبیہ

اللہ میں جو چند مشہور باتیں نہیں پائی جاتی ہیں وہ آٹھ ہیں جن کو صفات سلبیہ کہتے ہیں۔

- ۱۔ مرکب نہیں: یعنی خدا نہ کسی چیز سے مل کر بنا ہے نہ خدا سے مل کر کوئی چیز بنی ہے۔
- ۲۔ جسم نہیں: یعنی خدا ہاتھ، پیر، آنکھ، کان، منہ، زبان وغیرہ نہیں رکھتا۔
- ۳۔ مکان نہیں: یعنی خدا کے رہنے کی کوئی جگہ نہیں البتہ اس کی قدرت کے کمرے ہر جگہ موجود ہیں۔
- ۴۔ حلول نہیں: یعنی نہ خدا کسی چیز میں سما سکتا ہے اور نہ اس میں کوئی چیز سما سکتی ہے۔
- ۵۔ مرنی نہیں: یعنی خدا کو کوئی دنیا یا آخرت میں کہیں بھی نہیں دیکھ سکتا۔
- ۶۔ محسوسات نہیں: یعنی خدا میں بدلنے والی کوئی چیز نہیں ہے۔
- ۷۔ شریک نہیں: یعنی خدا اکیلا ہے جس کا کوئی ساتھی نہیں۔
- ۸۔ صفات زائد بر ذات نہیں: یعنی خدا کی ذات اور صفات الگ الگ نہیں ہیں۔

### سوالات

- ۱۔ خدا کے رہنے کی جگہ بتاؤ؟
- ۲۔ خدا کب دکھائی دیتا ہے؟
- ۳۔ حلول کے کیا معنی ہیں؟

## عقیدہ و عمل

انسان جب بھی کوئی کام کرتا ہے تو کام کرنے سے پہلے سوچتا ہے کہ کس طرح کرے اور اس کے بعد کام شروع کرتا ہے۔ خیال جتنا اچھا ہوتا ہے عمل بھی اتنا ہی اچھا ہوتا ہے۔ اسی لیے اسلام نے اچھے کام کے لیے اچھے خیالات رکھنے کا حکم دیا ہے۔ ان ہی اچھے خیالات کو عقیدہ کہتے ہیں۔ عقیدہ وہ یقین ہے جس سے انسان کی زندگی سدھرتی ہے اور اعمال کو اچھا اور پاکیزہ بنانے میں مدد ملتی ہے۔ توحید :- ہر کام میں خدا کی اطاعت پر آمادہ کرتی ہے۔ نبوت و امامت :- کے ذریعہ اعمال بجالانے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔ عدالت :- اچھے کاموں پر انعام پانے اور برے کاموں پر سزا پانے کا خیال دلاتی رہتی ہے۔ قیامت :- جنت میں جانے کی امید اور دوزخ میں ڈالے جانے کا خوف پیدا کرتی ہے۔

### سوالات

- ۱۔ عقیدہ اور عمل کا فرق بتائیے؟
- ۲۔ اصول دین کا فائدہ بتائیے؟
- ۳۔ عمل اچھا کب بنتا ہے؟

## اسلام - ایمان - تقویٰ

اصول دین کا تین ماننا اسلام ہے۔ لہذا جو لوگ صرف توحید نبوت، قیامت کو اصول دین مانتے ہیں وہ مسلمان کہلاتے ہیں۔ اصول دین کا پانچ ماننا ایمان ہے۔ اس لیے جو لوگ توحید، عدل، نبوت، امامت، قیامت کو اصول دین مانتے ہیں وہ مومن ہوتے ہیں۔ خدا سے خوف رکھنا، اس کے عذاب سے ڈرنا اور اس کے احکام کی پابندی کرنے کا نام تقویٰ ہے۔ اسلام کا نہ ماننے والا کافر ہوتا ہے۔ دل میں ایمان نہ رکھنے والا منافق ہے۔ دین کے احکام کی پابندی نہ کرنے والا فاسق کہلاتا ہے۔

### سوالات

- ۱۔ اسلام کیا ہے اور اس کے مخالف کو کیا کہتے ہیں؟
- ۲۔ ایمان کی تعریف بتاؤ؟
- ۳۔ منافق اور فاسق میں کیا فرق ہے؟



## عدل

خدا کو ایک ماننے کے ساتھ اس کو عادل اور انصاف ور ماننا ضروری ہے خدا کے عادل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ وہ کسی اچھے کام کو چھوڑتا نہیں اور کسی بُرے کام پر عمل کرتا نہیں۔ خدا جو کچھ کرتا ہے وہ ٹھیک کرتا ہے۔ ہم اس کے کام کی مصلحت اور فائدہ کو نہیں سمجھ پاتے۔ اس لیے اعتراض کر دیتے ہیں۔ خدا کے کام سب کے لیے ہوتے ہیں۔ وہ کسی ایک آدمی یا کسی ایک جگہ کے فائدہ کے لیے کام نہیں کرتا۔ جبکہ ہم لوگ صرف اپنا ہی فائدہ چاہتے ہیں اور اپنے ہی فائدہ کے لیے کام کرتے ہیں، لیکن خدا سب کو ہے۔ وہ ہر کام میں سب کا خیال رکھتا ہے۔ اس نے پیغمبر بھیجے تو سب کے لیے۔ کتابیں نازل کیں تو سب کے لیے، امام مقرر کیے تو سب کے لیے۔ وہ کسی کارشتہ دار یا عزیز نہیں، خدا ہر اچھے شخص کو دوست رکھتا ہے اور ہر بُرے شخص اس کا دشمن ہے۔

### سوالات

- ۱۔ عدل کے کیا معنی ہیں؟
- ۲۔ کچھ لوگ خدا کو ظالم کیوں سمجھ لیتے ہیں؟
- ۳۔ خدا کے کام کس کے لیے ہوتے ہیں؟

## بندوں کے کام

پروردگار عالم نے ہر انسان کو پیدا کرنے کے بعد اسے طاقت و قوت عطا کر دی اور اچھے بُرے کی پہچان بتا کر ہر شخص کو عمل کی آزادی دے دی۔ اب ہر انسان کو اختیار ہے چاہے دنیا میں اچھے کام کرے یا بُرے کام انجام دے، البتہ قیامت کے دن اسے اپنے ہر اچھے یا بُرے کام کا بدلہ دیا جائے گا۔ چونکہ آدمی کسی مجبوری کے تحت اچھا کام بھی کرتا ہے تو اس کی تعریف نہیں ہوتی اور برا کام بھی کرتا ہے تو اسے بُرا نہیں کہا جاسکتا ہے اسی لیے خدا نے کسی انسان کو کسی بات پر مجبور نہیں کیا۔ پیغمبروں نے بندوں کو نیکیوں کا راستہ بتا دیا اور بُرائی سے بچنے کی ہدایت کر دی۔ اب انسان یہ عذر نہیں کر سکتے کہ ہم کو اچھائی اور بُرائی کا علم نہ تھا۔

### سوالات

- ۱۔ بندے اپنے کاموں میں مجبور ہیں یا آزاد؟
- ۲۔ مجبوری کا نقصان کیا ہے؟
- ۳۔ انبیاء کیوں بھیجے گئے؟



## آخری نبیؐ

اللہ نے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں میں سے تین سو تیرہ کو رسول بنایا۔ اور ان تین سو تیرہ رسولوں میں سے پانچ کو اولوالعزم رسول بنایا۔ ہر اولوالعزم رسول کو خدا نے کتاب اور شریعت دی۔

رسول نبیؐ سے بہتر ہوتا ہے اور اولوالعزم پیغمبر رسول سے بہتر ہوتا ہے اور ان سب سے بہتر ہمارے رسول حضرت محمدؐ ہیں ہمارے رسولؐ کو اللہ نے قرآن جیسی عظیم کتاب دی ہے جو قیامت تک باقی رہے گی۔

اسلام جیسا دین دیا ہے جس میں دنیا اور آخرت کی ہر اچھائی اور برائی کے بارے میں ہدایت موجود ہے۔ اہل بیتؑ جیسے معصوم عزیز اور رشتہ دار دیے ہیں جو ہمارے رسولؐ کے بعد تمام انسانوں سے افضل ہیں۔

### سوالات

- ۱۔ ہمارے نبیؐ کا مرتبہ کیا ہے؟
- ۲۔ نبیؐ، رسولؐ اور اولوالعزم میں کون بہتر ہے؟
- ۳۔ ہمارے رسولؐ کو کیا کیا شرف ملا؟

## اوصاف نبیؐ

اللہ نے جن ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کو بھیجا ہے وہ شکل و صورت میں ہمارے جیسے انسان تھے۔ ہماری ہی طرح کھاتے پیتے اور سوتے جاگتے تھے۔ لیکن ان میں چند باتیں ایسی پائی جاتی تھیں۔ جو ہم میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

۱۔ نبیوں کو اللہ نے ہماری ہدایت کے لیے بھیجا اور ہم کو نبیوں کی اطاعت کے لیے پیدا کیا۔

۲۔ وہ عالم پیدا ہوتے ہیں اور بچپن ہی سے حلال و حرام کے پابند ہوتے ہیں۔ ہم جاہل پیدا ہوتے ہیں اور ہم پر حلال و حرام کی پابندی بالغ ہونے کے بعد واجب ہوتی ہے۔

۳۔ وہ دنیا میں کسی سے تعلیم حاصل نہیں کرتے ہیں۔

۴۔ ان سے پوری زندگی میں ایک بھی غلطی نہیں ہوتی ہم سے بہت زیادہ غلطیاں اور گناہ سرزد ہوتے ہیں۔

۵۔ ان کو خدا منصب نبوت دیتا ہے تاکہ بندوں کی ہدایت کریں

### سوالات

- ۱۔ نبیؐ کو کیسا ہونا چاہیئے؟
- ۲۔ کیا کوئی جاہل یا گنہگار کبھی نبیؐ ہو سکتا ہے؟
- ۳۔ ہم میں اور نبیؐ میں کیا فرق ہے؟



## بارہواں سبق

### آخری امام

جس طرح اللہ نے ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ کو آخری نبی قرار دے کر آپ پر نبوت کو ختم کر دیا ہے۔ اسی طرح ہمارے بارہویں امام حضرت مہدیؑ آخر الزمان کو آخری امام قرار دیا ہے نہ ہمارے نبیؐ کے بعد کوئی نبیؐ آیا، نہ بارہویں امام کے بعد کوئی امام آئے گا۔

بارہویں امام بحکم خدا زندہ ہیں اور ہماری نظروں سے پوشیدہ ہیں۔ جب حکم خدا ہوگا تب ظاہر ہوں گے اور وہ دنیا جو اس وقت ظلم و جور سے بھری ہوگی اسے عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔ زمانہ غیبت میں ہمارے علماء امام کی نیابت کرتے ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم ان کے احکام کی اطاعت کریں، کیونکہ وہ امام کے احکام بتاتے ہیں اور امام کے احکام خدا و رسول کے احکام ہیں۔

#### سوالات

- ۱۔ آخری امام کا نام بتائیے؟
- ۲۔ امام آج کل ظاہر ہیں یا پردہ غیب میں ہیں؟
- ۳۔ ظاہر ہونے کے بعد امام کیا کریں گے؟
- ۴۔ ہم علماء کے احکام کیوں مانتے ہیں؟

## گیارہواں سبق

### اوصاف امام

نبی کے بعد دین کو چلانے والے اور بچانے والے کو امام کہا جاتا ہے۔ امام کا کام یہ ہے کہ دین کی ہر بات کو اس کی اصلی شکل میں باقی رکھے اور لوگوں کو دین کی طرف لانے کی کوشش کرتا رہے۔

امام کے لیے معصوم ہونا اتنا ہی ضروری ہے جتنا معصوم ہونا نبی کے لیے ضروری ہے۔ امام بھی نبی کی طرح بچپن سے ہر بات کے عالم ہوتے ہیں۔ اور حلال و حرام کی پابندی کرتے ہیں۔

ہمارے امام بارہؑ ہیں۔ انہیں اللہ نے ہمارے رسولؐ حضرت محمد مصطفیٰ کا خلیفہ و جانشین بنایا ہے اور یہی شریعت کے محافظ مقرر ہوئے ہیں۔

ہمارے نبیؐ سارے پیغمبروں سے افضل اور بالاتر ہیں اور بارہؑ امام آپ کے جانشین اور خلیفہ ہیں۔ لہذا بارہ امام بھی ہمارے نبیؐ کے بعد سارے انسانوں سے افضل و بالاتر ہیں۔

#### سوالات

- ۱۔ امام کسے کہتے ہیں؟
- ۲۔ امام کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے؟
- ۳۔ ہمارے امام تمام انسانوں سے کیوں افضل ہیں؟

چودھواں سبق

## معجزہ

دنیا کا کوئی عقلمند انسان کسی کی بات کو دلیل کے بغیر نہیں مان سکتا۔ بات کہنے والے کی ذمہ داری ہے کہ اپنی بات منوالے کے لیے ثبوت پیش کرے اور ثبوت بھی ایسا ہو جو اس بات کو پوری طرح ثابت کر سکے۔

اللہ نے اپنے پیغمبر ﷺ اور اماموں کو معجزہ اسی لیے عطا کیا ہے کہ اس کے ذریعہ نبی اور امام اپنی نبوت اور امامت کو ثابت کر سکیں۔

معجزہ اس کام کو کہتے ہیں جس کو کوئی بندہ بھی بغیر خدا کی مخصوص امداد کے نہ کر سکے۔ معجزہ تک کسی انسان کی رسائی اور پہنچ نہیں ہوتی نبی یا امام اسی لیے معجزہ دکھاتے ہیں تاکہ لوگ یقین کر لیں کہ معجزہ دکھانے والا نبی یا امام ہے عام انسان نہیں ہے بلکہ اللہ کا خاص بندہ ہے جسے خدا نے ہدایت کے لیے بھیجا ہے اور اسی لیے اللہ نے اس کو معجزہ کی مخصوص طاقت عطا فرمائی ہے۔

سوالات

- ۱۔ معجزہ کسے کہتے ہیں؟
- ۲۔ معجزہ کا فائدہ کیا ہے؟
- ۳۔ معجزہ کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟

تیرہواں سبق

## قیامت

مرنے کے بعد ایک دن آئے گا جب تمام لوگ دوبارہ زندہ کیے جائیں گے۔ اس دن کا نام قیامت ہے اور اس دن اچھے کاموں پر ثواب اور برے کاموں پر عذاب ہوگا۔

جنت :- وہ جگہ ہے جہاں ہر طرح کا آرام ہوگا اور تمام نعمتیں موجود ہوں گی اور وہاں کسی قسم کا دکھ درد نہ ہوگا۔ جسکے اعمال اچھے ہوں گے وہ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔

دوزخ :- وہ جگہ ہے جہاں ہر طرح کا عذاب اور درد ہوگا۔ دوزخ کی ہر چیز کھانا یا اوڑھنا بھوننا آگ کا ہوگا۔ برے کام کرنے والے یہاں ہمیشہ رہیں گے۔

سوالات

- ۱۔ قیامت کون سا دن ہے؟
- ۲۔ جنت کیسی ہوگی اور وہاں کون لوگ رہیں گے؟
- ۳۔ دوزخ کیسی ہوگی اور وہاں کون لوگ رہیں گے؟



سولہواں سبق

## کعبہ

کعبہ سرزمینِ عرب کے شہر مکہ میں اللہ کا گھر ہے جسے جناب ابراہیمؑ اور جناب اسماعیلؑ نے اللہ کے حکم سے لوگوں کے لیے بنایا ہے۔ حاجی اسی کعبہ کا طواف کرتے ہیں۔ نماز میں اسی کعبہ کی طرف رخ کیا جاتا ہے۔ ہمارے پہلے امام حضرت علیؑ اسی کعبہ میں پیدا ہوئے تھے۔

جناب ابراہیمؑ و اسماعیلؑ کے بعد اس کعبہ میں بت رکھ دیئے گئے تھے رسول اللہؐ کے زمانے تک یہ بت رکھے رہے۔ جب آپؐ نے مکہ کو فتح کیا تو حضرت علیؑ کو اپنے کاندھوں پر بلند کر کے ان کے ہاتھوں سے سارے بت گروا دیئے۔

کعبہ سے پہلے بیت المقدس مسلمانوں کا قبلہ تھا اس کے بعد ایک دن عین حالت نماز میں کعبہ کی طرف رخ موڑ دیا گیا جو آج تک باقی ہے ہمارے آخری امام کا ظہور بھی اسی کعبہ کے پاس ہوگا۔

سوالات

- ۱۔ کعبہ کس نے بنایا؟
- ۲۔ بتوں کی صفائی کب ہوئی؟
- ۳۔ کعبہ کب قبلہ بنا؟

پندرہواں سبق

## قرآن مجید

اللہ کی وہ آخری کتاب ہے جسے اللہ نے اپنے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰؐ کا معجزہ بنا کر نازل کیا ہے۔ اس میں کل ایک سو چودہ سورے ہیں۔ ہر سورہ بسم اللہ سے شروع ہوتا ہے۔ صرف سورہ برائت میں بسم اللہ نہیں ہے۔

قرآن کا پورا علم صرف پیغمبرؐ اور ان کے اہلبیتؑ کے پاس ہے ان کے علاوہ کسی کو پورے قرآن کا علم نہیں ہے۔

وضو کے بغیر قرآن کے حروف کا چھونا حرام ہے۔ قرآن کریم میں چار آیتیں ایسی بھی ہیں جن کے پڑھنے یا سننے پر فوراً سجدہ واجب ہو جاتا ہے یہ چاروں آیتیں ۲۱، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶

اٹھارہواں سبق

احکامِ خمسہ

## مذہب کے حکم پانچ قسم کے ہیں

پروردگار عالم نے جو احکام اپنے بندوں کے لیے مقرر کیے ہیں ان کی پانچ قسمیں ہیں۔

واجب :- وہ کام جس کا کرنا ضروری ہے اور چھوڑنا گناہ ہے۔  
حرام :- وہ کام جس کے کرنے میں عذاب ہے اور چھوڑنے میں ثواب ہو۔

مکروہ :- وہ کام جس کا نہ کرنا بہتر ہو اور کرنے میں کوئی عذاب نہ ہو  
مستحب :- وہ کام جس کا کرنا بہتر ہو اور نہ کرنے میں کوئی عذاب نہ ہو  
مباح :- وہ کام جس کا کرنا اور نہ کرنا برابر ہو اور اس میں کوئی عذاب و ثواب نہ ہو۔

سوالات

- ۱۔ واجب کسے کہتے ہیں؟
- ۲۔ ایک چیز بتاؤ جو مستحب ہو؟
- ۳۔ حرام اور مکروہ کا فرق بتاؤ؟

ستترہواں سبق

## عزاداری

امام حسین علیہ السلام کی شہادت کی یادگار منانے کو "عزاداری" کہا جاتا ہے۔

عزاداری کا سلسلہ ہمارے ائمہ معصومینؑ نے شروع کیا ہے۔ اس میں مجلس، ماتم، جلوس، جیسی تمام غم کی رسمیں شامل ہیں۔ سب سے پہلی مجلس جناب زینبؑ نے قید سے رہا ہونے کے بعد کی تھی۔ اس کے بعد یہ سلسلہ ہر ملک ہر قوم اور مذہب میں پھیل گیا۔ آج مختلف ممالک میں بہت سے غیر مسلم ایسے ہیں جو امام حسینؑ کا غم مناتے ہیں۔

محرم کا زمانہ عزاداری کا مخصوص زمانہ ہے اس لیے کہ اسی مہینے کی دسویں تاریخ کو امام حسینؑ شہید ہوئے تھے۔ عزاداری کا سلسلہ ہمارے یہاں ۸، ریح الاول تک قائم رہتا ہے

سوالات

- ۱۔ عزاداری کسے کہتے ہیں؟
- ۲۔ یہ سلسلہ کب سے شروع ہوا ہے؟
- ۳۔ عزاداری کا سلسلہ کب تک رہتا ہے؟



## طہارت نجاست

کچھ چیزیں پاک ہیں جیسے پانی، مٹی، زمین وغیرہ، کچھ چیزیں نجس ہیں جیسے پاشا، پاخانہ، خون، مردار، شراب، کتا، سور وغیرہ پاک چیزوں کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ کچھ چیزیں خود پاک ہیں مگر دوسروں کو پاک نہیں کر سکتی ہیں۔ جیسے گلاب، کیوڑہ، دودھ، عرق، رس، وغیرہ۔

۲۔ کچھ چیزیں خود بھی پاک ہیں اور دوسری چیزوں کو بھی پاک کر سکتی ہیں جیسے پانی، مٹی وغیرہ اسی طرح نجس چیزوں کی بھی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ کچھ چیزیں ایسی نجس ہیں جو پاک ہو سکتی ہیں مثلاً نجس کپڑا نجس برتن وغیرہ۔

۲۔ کچھ چیزیں ایسی نجس ہوتی ہیں جو پاک نہیں ہو سکتی ہیں جیسے کتا، سور وغیرہ۔

### سوالات

- ۱۔ پانچ پاک چیزیں بتاؤ؟
- ۲۔ جو چیزیں دوسری چیزوں کو پاک کر سکتی ہیں ان کی مثال دو؟
- ۳۔ کون سی چیزیں کبھی پاک نہیں ہو سکتی ہیں۔

## تقلید

انسان جس بات سے ناواقف ہوتا ہے۔ اس میں باخبر افراد پر بھروسہ کرتا ہے۔ مکان بنوانے میں معمار کو بلایا جاتا ہے اور کرسی بنوانے میں بڑھئی کو۔ اسی طرح ہم دین کے احکام معلوم کرنے میں علماء پر بھروسہ کرتے ہیں۔ عالم سے مذہب کے احکام معلوم کر کے اس پر عمل کرنے کا نام تقلید ہے۔ تقلید مجتہد کی کی جاتی ہے۔ مجتہد وہ ہوتا ہے جو قرآن اور حدیث سے تحقیق کر کے مذہب کے احکام معلوم کرتا ہے۔

تقلید میں مجتہد کا نام اور بہتہ جانتا کافی نہیں ہے بلکہ اس کے احکام پر عمل کرنا ضروری ہے۔

### سوالات

- ۱۔ تقلید کا فائدہ بتاؤ؟
- ۲۔ مجتہد کس سے احکام معلوم کرتے ہیں؟
- ۳۔ تقلید کیسے ہوتی ہے؟

## بایسواں سبق

### حلال اور حرام

دین و شریعت نے جن چیزوں کے استعمال کو جائز قرار دیا ہے انہیں حلال کہا جاتا ہے اور جن چیزوں کے استعمال سے روک دیا ہے انہیں حرام کہا جاتا ہے۔

حلال و حرام کا پہچاننا، حرام سے پرہیز کرنا بے حد ضروری ہے ہر نجس چیز کا کھانا پینا حرام ہے۔ جیسے پیشاب، پاخانہ، خون، شراب وغیرہ نجس ہیں لہذا ان کا کھانا پینا حرام ہے۔ لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ ہر پاک چیز کا کھانا پینا حلال ہو جیسے مٹی، پاک ہے۔ لیکن اسے کھانا جائز نہیں۔

البتہ صرف ضرورت کے وقت بیماری سے شفا حاصل کرنے کے لیے امام حسینؑ کی قبر کی مٹی کا تھوڑا سا کھانا جائز ہے اس مٹی کا نام خاک شفا ہے۔

#### سوالات

- ۱۔ حلال و حرام کا فرق بتاؤ؟
- ۲۔ مٹی کا کھانا کیسا ہے؟
- ۳۔ نجس چیزوں کا استعمال کیسا ہے؟

## اکیسواں سبق

### حدث اور خبث

طہارت کی دو قسمیں ہیں

- ۱۔ ایک طہارت وہ ہے جس میں نیت ضروری ہوتی ہے۔ جیسے وضو۔ غسل۔ تیمم۔ لہذا اگر بغیر وضو کی نیت کے ہاتھ یا منہ دھو لیا جائے یا بغیر غسل کی نیت کے کوئی نہالے تو نہ وضو ہو گا اور نہ غسل۔
- ۲۔ دوسری طہارت وہ ہے جس میں نیت کی ضرورت نہیں ہوتی ہے جیسے کپڑا پاک کرنا۔ بدن پاک کرنا وغیرہ۔ لہذا اگر کوئی شخص دریا میں گر پڑے یا کوئی کپڑا توحض میں گر جائے اور اس میں لگی نجاست دور ہو جائے تو وہ پاک ہو جائے گا۔ اس کے لیے نیت کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

جن چیزوں کے بعد ایسی طہارت کرنا ہوتی ہے جس میں نیت ضروری ہے ان کو ”حدث“ کہا جاتا ہے۔ جیسے پیشاب، پاخانہ کے بعد نماز پڑھنے کے لیے وضو کرنا ہوتا ہے۔

جن چیزوں کے بعد بغیر نیت والی طہارت کافی ہوتی ہے۔ ان کو ”خبث“ کہتے ہیں۔ جیسے کپڑے میں خون لگ جائے۔ جس حدث کے بعد وضو کرنا ہوتا ہے اسے ”حدث اصغر“ کہتے ہیں اور جس حدث کے بعد غسل کرنا ہوتا ہے اسے ”حدث اکبر“ کہتے ہیں۔

#### سوالات

- ۱۔ وضو کون سی طہارت ہے؟
- ۲۔ بغیر نیت کے نہالنے سے غسل ہو جائے گا یا نہیں؟
- ۳۔ حدث اکبر کسے کہتے ہیں؟



# آداب بیت الخلاء

## پیشاب، پاخانہ کرنے کے آداب

پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت قبل کی طہر منہ یا پیٹہ کر کے بیٹھنا حرام ہے۔ پیشاب کے بعد پانی سے طہارت کرنا ضروری ہے۔ پانی کے بغیر پیشاب کی طہارت نہیں ہو سکتی۔ پیشاب کے بعد کاغذ، کپڑے یا دھیلے سے صاف کر لینا کافی نہیں ہے۔ بلکہ پانی سے پاک کرنا ضروری ہے۔

پیشاب یا پاخانہ کرتے وقت ایسی جگہ نہیں بیٹھنا چاہیے جہاں کوئی دیکھنے والا موجود ہو۔  
کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بہت بُری بات ہے۔ ہمارے اماموں نے اس کی سخت ممانعت کی ہے۔  
آبدست بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔ داہنا ہاتھ اٹھانے کا کھانے اور اچھے کاموں کے لیے بنایا ہے۔

### سوالات

- ۱۔ پیشاب، پاخانہ کے لیے کیا ضروری ہے؟
- ۲۔ پیشاب کس طرح پاک ہوتا ہے؟
- ۳۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا کیوں بُرا ہے؟

# پانی

پانی کی دو قسمیں ہیں:-

- ۱۔ مطلق پانی:- جسے صرف پانی کہا جاتا ہے
- ۲۔ مضاف پانی:- جس میں کوئی چیز ملی ہوئی ہے جیسے انگور کا پانی، گنتے کا رس، تر بوڑ کا پانی وغیرہ
- مطلق پانی دوسری چیزوں کو بھی پاک کر سکتا ہے۔ مضاف پانی خود تو پاک ہوتا ہے مگر دوسری چیزوں کو پاک نہیں کر سکتا۔
- مطلق پانی چند طرح کا ہوتا ہے۔ بارش کا پانی، چشمہ کا پانی، دریا، اور حوض کا پانی، کنوئیں کا پانی۔
- مطلق پانی سے ہر چیز پاک ہو سکتی ہے۔ مطلق پانی سے وضو اور غسل کیا جاسکتا ہے۔ مضاف پانی، مثلاً گلاب، کیوڑہ وغیرہ سے نہ وضو ہو سکتا ہے اور نہ غسل اور نہ اس سے کوئی چیز پاک ہو سکتی ہے

### سوالات

- ۱۔ مضاف پانی کسے کہتے ہیں؟
- ۲۔ وضو اور غسل کون سے پانی سے ہو سکتا ہے؟
- ۳۔ کون سا پانی وضو، غسل، اور طہارت کے کام نہیں آتا؟

## غسل

غسل دو طرح کے ہوتے ہیں:-

- ۱۔ بعض غسل واجب ہوتے ہیں جیسے میت کو غسل دینا یا میت کو چھونے کے بعد غسل کرنا واجب ہے۔
- ۲۔ بعض غسل سنت ہوتے ہیں جیسے جمعہ کے دن کا غسل، زیارت کا غسل وغیرہ۔ غسل کرنے کے دو طریقے ہیں:-
- ۱۔ غسل ترتیبی۔ اس میں پہلے نیت کی جاتی ہے کہ ”غسل کرتا ہوں“ قریناً الی اللہ، ہاتھ کے بعد سر اور گردن کو دھویا جاتا ہے۔ سر و گردن کے بعد جسم کے آدھے داہنے حصہ کو گردن سے پسروں تک دھویا جاتا ہے اور پھر بائیں حصہ کو اسی طرح دھویا جاتا ہے۔
- ۲۔ غسل اترتاسی۔ اس میں نیت کر کے پانی میں ایک دم سے غوطہ لگایا جاتا ہے۔

اگر جمعہ کا دن بھی ہو اور زیارت بھی کرنا ہو تو سب کے لیے ایک غسل کافی ہے۔ الگ الگ غسل کی ضرورت نہیں ہے۔

### سوالات

- ۱۔ غسل ترتیبی کس طرح کیا جاتا ہے؟
- ۲۔ غسل اترتاسی کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

## وضو

انسان جب بھی نماز کے لیے تیار ہو تو وضو کرنا ضروری ہے وضو کے بغیر نماز پڑھنا حرام ہے۔

وضو کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ وضو کرتا ہوں ”قُرْبَتاً اِلٰی اللہ“ اس نیت کا دل میں رہنا بہت ضروری ہے نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کو کلانی تک دو مرتبہ دھوئے۔ اس کے بعد تین مرتبہ کلی کرے اور تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے۔ یہ تینوں کام سنت ہیں واجب نہیں ہیں ناک میں پانی ڈالنے کے بعد چہرے کو بالوں کے اُگنے کی جگہ سے ٹھڈی تک دھوئے۔ چوڑائی میں دونوں طرف کانوں کے قریب تک پانی پہنچا دینا زیادہ اچھا ہے۔

چہرہ دھونے کے بعد داہنے ہاتھ کو کہیوں سے انگلیوں کے سرے تک دھوئے پھر بائیں ہاتھ کو اسی طرح دھوئے۔ دونوں ہاتھوں کو دھونے کے بعد جو تری ہتھیلی میں بچ گئی ہے اسی سے سر اور پیر کا مسح کرے پہلے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی سے سر کے اگلے حصہ کا مسح کرے۔ اس کے بعد داہنے ہاتھ کی ہتھیلی سے ہی داہنے پیر کا بھی مسح کرے اس کے بعد بائیں ہاتھ کی ہتھیلی سے بائیں پیر کا مسح کرے۔ مسح پیر کی انگلیوں سے گئے تک ہوتا ہے۔ سر اور پیر کے مسح میں ایک ایک انگلی سے مسح کرنا بھی کافی ہے مگر تین انگلیوں سے مسح کرنا زیادہ بہتر ہے۔

### سوالات

- ۱۔ وضو کی نیت بتاؤ؟ ۲۔ وضو میں چہرہ کہاں تک دھوتے ہیں؟
- ۳۔ مسح کس پانی سے کیا جاتا ہے؟



## اوقات نماز

صبح کی نماز کا وقت صبح صادق سے آفتاب نکلنے تک ہے  
ظہر و عصر کا وقت دوپہر کو زوال آفتاب سے غروب آفتاب  
تک ہے لیکن پہلے نماز ظہر پڑھی جائے گی۔ اس کے بعد نماز عصر  
مغرب و عشاء کا وقت آفتاب ڈوبنے کے بعد آسمان پر سیاہی  
پھیل جانے کے وقت سے آدھی رات تک ہے لیکن اس وقت بھی پہلے  
نماز مغرب پڑھے۔ اس کے بعد نماز عشاء۔ نماز جمعہ کا وقت آفتاب ڈھلنے  
سے شروع ہوتا ہے اور اس وقت تک باقی رہتا ہے جب تک ہر چیز  
کا سایہ اس کے برابر نہ ہو جائے۔

نماز عید کا وقت آفتاب نکلنے سے زوال تک ہے۔  
ہر نماز کو وقت کے اندر پڑھنا ضروری ہے۔ جان بوجھ کر نماز کا  
قضا کرنا حرام ہے

### سوالات

- ۱۔ صبح کی نماز کب قضا ہو جاتی ہے؟
- ۲۔ نماز کو اس کے وقت کے بعد پڑھنا کیسا ہے؟
- ۳۔ نماز عیدین کا وقت کیا ہے؟

## تیمم

وضو یا غسل کرنے والے کو اگر پانی نہ ملے یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے  
پانی کا استعمال کرنا نقصان دہ ہو یا وضو یا غسل کرنے کی وجہ سے نماز کے  
قضا ہو جانے کا خطرہ ہو تو وضو یا غسل کرنے کے بجائے تیمم کرنا چاہیے۔  
تیمم صرف مٹی یا پتھر پر ہو سکتا ہے۔ اگر یہ چیزیں نہ ملیں تو گرد و غبار  
پر تیمم کیا جاسکتا ہے۔ تیمم کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے نیت کرے کہ تیمم کرتا ہوں  
وضو کے (یا غسل کے بدلے) "قربتاً الی اللہ" نیت کے ساتھ دونوں ہاتھوں کو  
ملا کر خاک پر مارے، پھر ہاتھوں کو جھاڑ کر پہلے دونوں ہتھیلیوں کو پوری پیشانی  
پر پھرے۔ پھر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو داہنے ہاتھ کی پشت پر کلائی سے انگلیوں  
تک پھرے۔ پھر اسی طرح داہنے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر  
پھرے۔

اگر ہاتھ میں چھلایا انگوٹھی وغیرہ ہو تو اسے وضو، غسل اور تیمم کرتے  
وقت اتار دینا چاہیے ورنہ وضو، غسل اور تیمم غلط ہو جائے گا لیکن اگر  
انگوٹھی ڈھیلی ہو تو وضو اور غسل کرتے وقت اسے صرف ہلانا کافی ہے۔  
تیمم کیلئے بہر حال اتارنا ہوگی نماز کا وقت نکل جانے کے بعد اگر پانی مل  
جائے تو تیمم سے پڑھی ہوئی نمازوں کو دوبارہ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔

### سوالات

- ۱۔ تیمم کب کرنا چاہیئے؟
- ۲۔ تیمم کس چیز پر ہوگا؟
- ۳۔ اپنے استاد کو تیمم کر کے دکھاؤ؟

## ترکیب نماز

نماز پڑھنے والے کو چاہیئے کہ پاک کپڑے پہن کر وضو کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑا ہو اور نیت کرے کہ صبح کی دو رکعت نماز پڑھتا ہوں قُتِبَہُ اِلَی اللہ نیت کے بعد فوراً اللہ اکبر کہے اور پھر سورۃ الحمد اور ایک چھوٹا سورہ پڑھ کر رکوع میں جائے۔ رکوع میں پہنچ کر کم سے کم ایک مرتبہ مُبِحَانَ رَبِّی الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِہٖ کہہ کر کھڑا ہو جائے۔ کھڑے ہو کر سَمِعَ اللہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ ۝ اللہُ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اور خاک پر پیشانی رکھ کر کم سے کم ایک مرتبہ مُبِحَانَ رَبِّی الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ کہے اور سر اٹھا کر بیٹھ جائے پھر اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ اللہُ اکبر کہہ کر دوسرے سجدہ میں جائیں اور پھر مُبِحَانَ رَبِّی الْاَعْلٰی وَ بِحَمْدِہٖ کہہ کر سر اٹھائے۔ سر اٹھا کر بیٹھنے کے بعد اللہ اکبر کہے اور پھر سورۃ الحمد وَ قُوَّتِہٖ اَتُوْمُ وَ اَفْعُدُ کہتا ہوا کھڑا ہو جائے اور پھر سورہ الحمد اور دو سرے سورہ پڑھنے کے بعد قنوت پڑھے۔ قنوت میں چہرے کے سامنے دونوں ہاتھ بند کر کے دعائے قنوت پڑھنا چاہیئے اور اگر دعا یاد نہ ہو تو کم سے کم سَلَوٰتِ پڑھے۔ دعا کے بعد رکوع میں جائے اور پہلی رکعت کی طرح رکوع اور دونوں سجدہ سے تمام کرے

اس کے بعد بیٹھ کر اس طرح شہد پڑھے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ

## سجدہ گاہ

سجدہ صرف زمین پر یا زمین سے اُگنے والی ایسی چیز پر ہونا چاہیئے جو کھائی یا پہنی نہ جاتی ہو۔ مٹی، پتھر، لکڑی، چٹائی، کاغذ وغیرہ پر سجدہ کرنا جائز ہے اور کھائے جانے والے پھلوں، پتوں اور کپڑے پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔ سجدہ صرف پاک چیز پر ہونا چاہیئے۔ نجس چیز پر سجدہ کرنا جائز نہیں ہے۔

خاک کربلا پر سجدہ کرنے میں زیادہ ثواب ہے۔ اس لیے شیعہ حضرات کربلا کی مٹی کی سجدہ گاہ اپنے ساتھ رکھتے ہیں اور اس پر سجدہ کرتے ہیں۔ اس میں ثواب بھی زیادہ ہے اور یہ یقین بھی ہے کہ یہ مٹی پاک اور مقدس بھی ہے۔

### سوالات

- ۱۔ کیلے کے پتے یا پان پر سجدہ جائز ہے یا نہیں؟
- ۲۔ چٹائی یا لکڑی پر سجدہ کیوں جائز ہے؟
- ۳۔ کربلا کی سجدہ گاہ پر سجدہ کیوں کیا جاتا ہے؟



## آداب نماز

نماز پڑھنے والے کو چاہیے کہ نماز میں اس طرح باادب کھڑا ہو جیسے خدا کے سامنے کھڑا ہونا چاہیے۔ نماز میں دائیں بائیں دیکھنا جائز نہیں ہے۔

نماز کی حالت میں ہنسنا اور رونا بھی جائز نہیں ہے۔ ہاں اگر خدا کے خوف سے آنسو نکل آئیں تو بہت اچھا ہے۔

نماز میں بات کرنا بھی حرام ہے۔ جب تک نماز باقی رہے صرف تلاوت قرآن اور ذکر خدا کرنا چاہیے۔ ہاں اگر کوئی نماز کی حالت میں سلام کرے تو اس کا جواب ضرور دینا چاہیے۔ نماز کی حالت میں سَلَامٌ عَلَيْكُمْ کا جواب سَلَامٌ عَلَيْكُمْ ہی ہوگا عَلَيْكُمْ السَّلَام نہیں کہنا چاہئے

نماز کی حالت میں آداب عرض ہے، وغیرہ کا جواب نہیں دیا جائے گا

### سوالات

- ۱۔ نماز پڑھنے میں ہنسنے سے نماز صحیح رہے گی یا نہیں؟
- ۲۔ نماز کی حالت میں سلام کا جواب کیسے دیں گے؟

تشہد کے بعد اس طرح سلام پڑھ کر نماز کو تمام کرے۔  
 السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ۔ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى  
 عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ۔ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ  
 اگر نماز تین یا چار رکعتی ہے تو تشہد کے بعد سلام نہ پھرے بلکہ کھڑا  
 ہو جائے اور ایک یا دو رکعت اور پڑھے۔ تیسری اور چوتھی رکعت میں سورۃ  
 الحمد یا تین مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
 پڑھنا چاہیے۔ دوسرے سورہ کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کے بعد رکوع۔  
 سجدے، تشہد۔ سلام پہلے کی طرح پڑھ کر نماز تمام کرے۔

### سوالات

- ۱۔ نماز یاد کر کے سناؤ؟
- ۲۔ نماز پڑھ کر دکھاؤ؟
- ۳۔ دعائے قنوت، تشہد اور سلام سناؤ؟

## تینیسوال سبق

## ج

جج صرف ان لوگوں پر واجب ہوتا ہے جو بالغ عاقل اور آزاد ہوں اور جج کا خرچہ بھی رکھتے ہوں۔ نابالغ۔ دیوانہ۔ غلام اور غریب آدمی پر جج واجب نہیں ہوتا۔ جج عمر بھر میں صرف ایک مرتبہ واجب ہوتا ہے۔ ایک دفعہ واجب جج ادا کرنے کے بعد دوبارہ اپنا جج واجب نہیں ہوتا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام کا ارشاد ہے کہ جس شخص پر جج واجب ہو اور وہ جج کے بغیر مر جائے تو وہ مسلمان نہیں مرنے بلکہ یہودی یا عیسائی مرنے والے سے سچی محبت یہی ہے کہ اگر اس پر جج واجب رہا ہو تو اس کی طرف سے جج کرا دیا جائے۔

## سوالات

- (۱) جج کے بغیر مرنے والے کی موت کیسی ہوتی ہے؟
- (۲) دیوانہ پر جج واجب ہے یا نہیں؟
- (۳) جج عمر بھر میں کتنی مرتبہ واجب ہے؟

## تینیسوال سبق

## روزہ

ماہ رمضان کا چاند دیکھتے ہی ہر مسلمان مرد و عورت پر روزہ واجب ہو جاتا ہے۔ روزہ صبح کی اذان سے شروع ہو کر مغرب کی اذان تک رہتا ہے۔

جان بوجھ کر روزہ نہ رکھنے والے کو بعد میں قضا بھی کرنا پڑے گی اور ایک ایک روزہ کے بدلے میں ساٹھ ساٹھ روزے رکھنا پڑیں گے یا ساٹھ غریبوں کو کھانا کھلانا پڑے گا۔

نابالغ بچوں پر روزہ واجب نہیں ہے، لیکن انہیں بھی روزہ ضرور رکھنا چاہیے۔ اس میں ان کے لئے بھی ثواب ہے اور ان کے ماں باپ کیلئے بھی۔ بیمار اور مسافر سے روزہ ساقط ہے، بعد رمضان قضا کرنی ہوگی۔ روزہ کی حالت میں کھانا پینا اور بانی میں سر ڈبونا وغیرہ حرام ہے۔ روزہ کی نیت یہ ہے میں روزہ رکھتا ہوں ماہ رمضان کا قُرْبَانِیَ إِلَى اللّٰهِ

## سوالات

- (۱) روزہ کب سے کب تک رہتا ہے؟
- (۲) جان بوجھ کر روزہ چھوڑنے والے کو کیا کرنا پڑے گا؟
- (۳) روزہ کی نیت کیا ہے؟



## زکوٰۃ

زکوٰۃ نو چیزوں میں واجب ہوتی ہے۔ گیہوں، جو، خسرما۔ کشمش، سونے چاندی کے سکے۔ اونٹ۔ گائے۔ بکری۔ ان کے علاوہ۔ زیور۔ نوٹ۔ پچا۔ چاول۔ دال وغیرہ پر زکوٰۃ واجب نہیں ہے زکوٰۃ واجب ہونے کے لیے ضروری ہے کہ مال اتنی مقدار میں ہو جتنی مقدار پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہے۔ کھیت یا باغ سے آیا ہوا گیہوں یا جو یا خرم یا کشمش ۸۴ کلو ہو تو ان پر زکوٰۃ واجب ہے اس سے کم پر واجب نہیں ہے۔

سونایا چاندی کی زکوٰۃ چالیسواں حصہ ہے۔ گیہوں۔ جو وغیرہ کی زکوٰۃ پیداوار پر ہے۔ اگر پیداوار سنبھائی کے بغیر ہوئی ہے تو مال کا دسواں حصہ زکوٰۃ میں دینا ہوگا اور اگر سنبھائی کرنا پڑی ہے تو مال کا بیسواں حصہ زکوٰۃ میں دینا ہوگا۔

## سوالات

- ۱۔ چالیسواں حصہ کس چیز کی زکوٰۃ ہے؟
- ۲۔ گیہوں، جو کتنا ہو کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہو؟
- ۳۔ جو یا گیہوں پر کتنی زکوٰۃ دینا ہوگی؟

## خمس

خمس سات چیزوں پر واجب ہوتا ہے۔

- ۱۔ سالانہ بچت، ۲۔ خزانہ، ۳۔ کان، ۴۔ وہ مال حلال۔ جس میں مال حرام مل جائے اور مال حرام کی مقدار معلوم نہ ہو، ۵۔ جو مال غوط لگا کر نکالا جائے۔ ۶۔ جہاد کا مال غنیمت، ۷۔ فتنی کا فخر کی زمین جو اس نے مسلمان سے خریدی ہو۔

سال بھر میں نو کری، کھیتی، تجارت، محنت، مزدوری، تحفہ وغیرہ کسی ذریعہ سے جو مال ملے سال کے آخری دن اس مال کی بچت کا پانچواں حصہ خمس کے طور پر نکالنا واجب ہے۔ خمس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک حصہ امام علیہ السلام کا ہے جو کسی مجتہد کو دیا جاتا ہے اور ایک حصہ سادات کا حق ہے جو صرف ان سیدوں کو دیا جائیگا جو غریب اور دین کے پابند ہوں گے۔ خمس صرف ایسے شخص کو دیا جاسکتا ہے جس کا باپ تیز ہو چنانچہ اگر کسی کی ماں سیدانی نہ ہو مگر باپ سید ہو تو اسے خمس دیا جاسکتا ہے البتہ جو شخص کھلم کھلا دینی احکام کی مخالفت کرتا ہو اسے حتی الامکان خمس نہیں دینا چاہیئے۔

## سوالات

- ۱۔ خمس کن چیزوں پر واجب ہوتا ہے؟
- ۲۔ مجتہد کو خمس کا کون سا حصہ دیا جاتا ہے؟
- ۳۔ خمس کا حساب کس دن کرنا چاہیئے؟

## خیرات

جناب علی علیہ السلام نے ایک لکڑہارے کو دیکھ کر فرمایا کہ یہ آج مر سکتا ہے لیکن شام کو جب آپ اس گھاؤں میں واپس آئے تو دیکھا کہ وہ لکڑی کا ایک گٹھا سر پر رکھے ہوئے جنگل سے واپس آ رہا ہے۔ آپ نے اس سے لکڑی کا گٹھا کھلوایا۔ لکڑیوں کے درمیان ایک سانپ تھا جس کو لکڑہارا لکڑی سمجھ کر باندھ لایا تھا۔ سانپ کے منہ میں ایک پتھر تھا آپ نے لکڑہارے سے پوچھا کہ آج تو نے کون سا نیک کام کیا ہے؟ لکڑہارے نے بتایا کہ جب میں کھانا کھانے بیٹھا تو ایک روٹی میں نے ایک بھوکے آدمی کو کھلا دی حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا کہ آج تیری موت سانپ کے ذریعہ ہونے والی تھی لیکن تیری روٹی نے تجھے بچا لیا۔ اسی لیے بحکم خدا سانپ کے منہ میں پتھر ہے۔

بچو! یاد رکھو اللہ کی راہ میں خیرات کرنے سے بلائیں ٹل جاتی ہیں۔

### سوالات

- ۱۔ خیرات سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟
- ۲۔ لکڑہارے کی جان کیسے بچ گئی؟
- ۳۔ لکڑہارا خیرات نہ کرتا تو کیا ہوتا؟

## نذر و فاتحہ

نبیؐ اور امامؑ کی خدمت میں کسی چیز کے پیش کرنے کا نام نذر ہے۔ نذر اگر نبیؐ۔ امامؑ تک پہنچ سکتی ہے تو نذر کی چیز ان کی خدمت میں پیش کی جائے گی۔ ورنہ غریبوں میں دے کر اس کا ثواب ان کی خدمت میں پیش کر دیا جائے گا۔ نذر زندہ امام اور نبیؐ کی بھی ہو سکتی ہے۔

فاتحہ مرنے والے کو ثواب پہنچانے کا نام ہے۔ نذر کا طریقہ یہ ہے کہ صلوات پڑھنے کے بعد سورہ حمد اور قل ھو اللہ وغیرہ کی تلاوت کر کے پھر صلوات پڑھے اور خدا کی بارگاہ میں عرض کرے کہ میں نے ان سوروں کا ثواب چہارہ معصومینؑ کو نذر کیا ہے اور اگر کسی مردہ کا فاتحہ دینا ہے تو یہ بھی کہے کہ ”اس کے عوض میں جو ثواب حاصل ہو اسے فلاں شخص کی روح کو بخش دیا“

### سوالات

- ۱۔ نذر کس چیز کا نام ہے؟
- ۲۔ نذر کا طریقہ کیا ہے؟
- ۳۔ فاتحہ کیوں کر دیتے ہیں؟



قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا  
 أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدُ مَا  
 عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝  
 لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

### ترجمہ: سُوْرَةُ الْكَافِرُونَ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
 (اے رسول) تم کہہ دو کہ اے کافرو تم جن چیزوں کو پوجتے ہو میں انکو  
 نہیں پوجتا اور جس (خدا) کی میں عبادت کرتا ہوں اس کی تم عبادت  
 نہیں کرتے۔ اور جنہیں تم پوجتے ہو میں ان کا پوجنے والا نہیں۔ اور  
 جس کی میں عبادت کرتا ہوں تم اس کی عبادت کرنے والے نہیں۔  
 تمہارے لیے اپنا دین ہے میرے لیے میرا دین۔

### قرآن پڑھنے کے آداب

قرآن مجید پڑھتے وقت ان باتوں کا خیال رکھنا مناسب ہے  
 تلاوت سے پہلے وضو کرنا چاہیئے۔

تلاوت کے وقت سر کھلانہ رکھنا چاہیئے۔

تلاوت سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تلاوت کے بعد صَدَقَ اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

تلاوت سے پہلے اور تلاوت کے بعد صلوات پڑھنا چاہیئے۔

تلاوت کوسنے میں حرفوں کو صحیح طریقے سے ادا کرنا چاہیئے۔

سورہ حمد ختم کرنے پر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

سورہ قل هو اللہ پڑھنے کے بعد كَذَلِكَ اللّٰهُ مَرِيْفٌ

سورہ برأت سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ کے بجائے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ غَضَبِ الْجَبَّارِ

کہنا چاہیئے۔

سجدہ والی آیتوں کی تلاوت کر کے سجدہ کرنا چاہیئے۔

### سوالات

۱۔ تلاوت قرآن سے پہلے کیا کہنا چاہیئے اور بعد میں کیا کہنا چاہیئے؟

۲۔ سورہ قل هو اللہ کے بعد کیا کہنا چاہیئے؟

۳۔ سورہ برأت سے پہلے کیا کہنا چاہیئے؟

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا ۝ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَلَا ۝  
وَالنَّهَارِ إِذَا تَجَلَّىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَىٰ ۝  
وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَىٰ ۝ وَالْأَرْضِ وَمَا طَحَىٰ ۝  
وَالنَّفْسِ وَمَا سَوَّاهَا ۝ فَأَلْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا ۝  
قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا ۝ وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا ۝  
كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِطَغْوَاهَا إِذِ انْبَعَثَ أَشْقَاهَا ۝  
فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ نَاقَةَ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا فَكَذَّبُوهُ ۝  
فَعَقَرُوهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُم بِذَنبِهِمْ ۝  
فَسَوَّاهَا وَلَا يَخَافُ عُقْبَاهَا ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝ وَأَخْرَجَتِ الْأَرْضُ  
أَثْقَالَهَا ۝ وَقَالَ الْإِنْسَانُ مَا لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ تُخَدِّثُ  
أَخْبَارَهَا ۝ بِأَنَّ رَبَّكَ أَوْحَىٰ لَهَا ۝ يَوْمَئِذٍ يَصْدُرُ  
النَّاسُ أَشْتَاتًا لَّا يُرَوُّا أَعْمَالَهُمْ ۝ فَمَنْ يَعْمَلْ  
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ ۝ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ  
شَرًّا يَرَهُ ۝

ترجمہ: سُوْرَةُ الزَّلْزَالِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
جب زمین بڑے زوروں کے ساتھ زلزلہ میں آجائے گی اور زمین اپنے  
اندر کے بوجھے (معدنیات اور مردے وغیرہ) باہر کرے گی اور ہر ایک  
انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہو گیا ہے، اس روز وہ اپنے سب حالات  
بیان کر دے گی کیونکہ تمہارے پروردگار نے اس کو حکم دیا ہو گا۔ اس  
رن لوگ گروہ گروہ (اپنے قبروں سے) نکلیں گے تاکہ اپنے اعمال کو  
دیکھیں۔ تو جس شخص نے ذرہ برابر نیکی کی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور  
جس شخص نے ذرہ برابر بدی کی ہے تو وہ اسے دیکھ لے گا۔



## ترجمہ : سُورَةُ الشَّمْسِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے  
سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی اور چاند کی جب اس کے پیچھے  
نکلے اور دن کی جب اس کو چمکا دے اور رات کی جب اسے  
ڈھانک لے اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس  
نے اسے بچھایا اور جان کی اور جس نے اسے درست کیا پھر اسکی  
بدکاری اور پرہیزگاری کو اسے سمجھا دیا (قسم ہے) جس نے اس  
جان کو (گناہ سے) پاک رکھا وہ پھر کامیاب ہوا اور جس نے  
اسے گناہ کر کے دبا دیا وہ نامراد رہا۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی سے  
(صالح پیغمبر کو) جھٹلایا جب ان میں ایک بڑا بد بخت کھڑا ہوا تو خدا  
کے رسول نے ان سے کہا کہ خدا کی اذنتی اور اس کے پانی پینے سے  
تعرض نہ کرنا) مگر ان لوگوں نے پیغمبر کو جھٹلایا اور اس کی کوئی  
کاٹ ڈالیں تو خدا نے ان کے گناہ کے سبب سے ان پر عذاب  
نازل کیا پھر ہلاک کر کے برباد کر دیا اور اس کو ان کے بدلے کا کوئی  
خوف تو ہے نہیں۔

رُعا برائے سلامتی امامِ زمانؑ  
اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ ابْنِ الْحَسَنِ  
صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَى اَبَائِهِ فِي هَذِهِ  
السَّاعَةِ وَفِي كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَحَافِظًا  
وَقَائِدًا وَنَاصِرًا وَدَلِيًّا وَعَيْنًا حَتَّى  
تُسْكِنَهُ اَرْضَكَ طَوْعًا وَتُمَتِّعَهُ فِيهَا  
طَوِيلًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ  
مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

رُعا منسوب بہ امامِ زمانؑ  
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ  
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا تَوْفِيقَ الطَّاعَةِ وَ

طالب دعا  
سيد نذر عباس صلي  
3-8-2010

بَعْدَ الْمُعْصِيَةِ وَصِدْقَ النِّيَّةِ وَعِرْفَانَ الْحُرْمَةِ وَكَرْمَنَا  
بِالْهُدَى وَالِاسْتِقَامَةِ وَسَدِّدُ السِّنَنَ بِالصَّوَابِ وَالْحِكْمَةِ  
وَأَمْلًا قُلُوبَنَا بِالْعِلْمِ وَالْمَعْرِفَةِ وَطَهِّرْ بَطُونَنَا مِنَ الْحَرَامِ  
وَالشُّبْهَةِ وَاحْكُفْ أَيْدِيَنَا عَنِ الظُّلْمِ وَالسَّرْقَةِ وَاغْضُضْ  
أَبْصَارَنَا عَنِ الْفُجُورِ وَالْخِيَانَةِ وَاسْدُدْ أَسْمَاعَنَا عَنِ اللَّغْوِ  
وَالْغِيْبَةِ وَتَفَضَّلْ عَلَيَّ عُلَمَانَا بِالزُّهْدِ وَالنَّصِيحَةِ وَعَلَى  
الْمُتَعَلِّمِينَ بِالْجُهِدِ وَالرَّغْبَةِ وَعَلَى الْمُسْتَمِعِينَ بِالِاتِّبَاعِ  
وَالْمَوْعِظَةِ وَعَلَى مَرْضَى الْمُسْلِمِينَ بِالشِّفَاءِ وَالرَّاحَةِ  
وَعَلَى مَوْتَاهُمْ بِالرَّافَةِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى مَشَائِخِنَا بِالْوَقَارِ  
وَالسَّكِينَةِ وَعَلَى الشَّبَابِ بِالِإِنَابَةِ وَالتَّوْبَةِ وَعَلَى النِّسَاءِ  
بِالْحَيَاءِ وَالْعِفَّةِ وَعَلَى الْأَغْنِيَاءِ بِالتَّوَّاضِعِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى  
الْفُقَرَاءِ بِالصَّبْرِ وَالْفَنَاءَةِ وَعَلَى الْغُرَاةِ بِالنَّصْرِ وَالْعَلِيَّةِ وَعَلَى  
الْأَسْرَاءِ بِالْخُلَاصِ وَالرَّاحَةِ وَعَلَى الْأُمَرَاءِ بِالْعَدْلِ  
وَالشَّفَقَةِ وَعَلَى الرَّعِيَّةِ بِالدِّانِصَافِ وَحُسْنِ السَّيَرَةِ وَبَارِكْ  
لِلْحُبَّاجِ وَالزُّوَّارِ فِي الزَّادِ وَالنَّفَقَةِ وَاقْضِ مَا أَوْجَبْتَ عَلَيْهِمْ  
مِنَ الْحَاجِّ وَالْعُمْرَةِ بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ